

## م۔ اندی پر پشتوں کی تعمیر

Posted On: 10 AUG 2017 6:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 اگست 2017 ، آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی اور گنگا کی صفائی ستھرائی کے وزیر مملکت ڈاکٹر سنجیو کمار بالیان نے آج راجیہ سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ آبی وسائل ، دریاؤں کی ترقی اور گنگا کی صفائی ستھرائی کی وزارت کے تحت مرکزی آبی کمیشن (سی ڈبلیو سی) نے بڑے اور اوسط درجے کے آبپاشی پروجیکٹوں (2000 ہیکٹیئر سے زیادہ کمان ایریا) کا تکنیکی اور معاشی تخمینہ لگایا ہے جو بین ریاستی دریا/دریائی طاس پر لگائے جانے کا منصوبہ ہے۔ چھتیس گڑھ کے 15 پروجیکٹوں کو منظوری دے دی گئی ہے اور آبی وسائل، دریاؤں کی ترقی و گنگا کی صفائی ستھرائی کی وزارت کی تکنیکی مشاورتی کمیٹی کی طرف سے انہیں منظوری دے دی گئی ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اڈیشہ حکومت سپریم کورٹ میں اصل مقدمہ نمبر 1/2017 میں دائر کیا ہے جس میں ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ سے چھ صنعتی بیراجیز (پشتے) کی جاری تعمیر اور انہیں چالو کرنے سے چھتیس گڑھ حکومت کی جانب سے رد کے جانے کے لئے استدعا کی ہے۔ اڈیشہ حکومت نے مہاندی آبی تنازعہ کے حل کے لئے ٹرائبونل کی قائم کرنے کی بھی درخواست کی ہے۔ پچھلی مرتبہ اس کیس کی سماعت 25 جولائی 2017 کو ہوئی تھی - اس طرح یہ معاملہ عدالت میں زیر التوا ہے۔

م۔ ن۔ ح۔ ا۔ ن۔ ا۔

U- 3918

(Release ID: 1499218) Visitor Counter : 2

